۳ س (v) کسبِ حلال کے فوائد لکھیں؟

ج کسبِ حلال سے حاصل کردہ پاک کمائی پر پلنے والی اولاد نیک اور صالح ہوتی ہے ایسا شخص اپنی کمائی صرف جائز کاموں میں صرف کرتا ہے۔ اور ذہنی پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس طرح معاشرے میں بہتری پیدا ہوتی ہے اور دولت ایک ہی جگہ سمٹ کر نہیں رہتی۔

س (vi) کس شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

ج نبی اکرمؐ کے فرمان کے مطابق جس شخص کا کھانا حرام ہو، لباس حرام ذرائع سے حاصل کیا ہوا ہو۔ وہ پراگندہ بالوں اور پھٹے پرانے حلیے میں اللہ کو پکارے اور یا رب یا رب کہے پھر بھی اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مفصل جواب دیں۔

س (i) قرآن و سنت کی روشنی میں کسبِ حلال کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

ج "کسب" کمانے کو کہتے ہیں اور "حلال" کے معنی جائز اور درست کے ہیں۔ کسب حلال سے مراد ہے حلال طریقوں اور ذریعوں سے روزی کمانا۔

اسلامی تعلیمات میں کسب حلال کی اہمیت:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کسب حلال کا حکم دیا اور انہیں حلال کھانے اور حرام سے بچنے کو کہا ہے۔ پاکیزہ رزق کے لیے ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (سورۃ البقرۃ: ۱۷۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے کسب کے بعض ذریعوں کو ناجائز اور حرام فرمایا ہے۔ ارشاد ہے:

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (سورۃ البقرۃ: ۱۸۸)

ترجمہ: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ۔